Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل

روزنامہ الفضل قادیان
چہار شنبہ — ایڈیٹر

جلد ۳۵	۲۹ ماہ صلح ۱۳۲۶ ہش	۷ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ	۲۹ جنوری ۱۹۴۷ء	نمبر ۲۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۵½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ آج حضور بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

جناب چوہدری مظفر الدین صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی اہلیہ صاحبہ کو زچگی کے باعث بہت نقاہت ہو گئی ہے۔ بعض عوارض بھی لاحق ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آج دوپہر کو خواجہ محمد امین صاحب دارالرحمت نے اپنے برادر نسبتی ضیاء الدین صاحب کی دعوت ولیمہ دی۔ جس میں بہت سے اصحاب شریک ہوئے اور دعا کی۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ — ھو الناصر

فولاد اور ایلائیز تیار کرنیوالی کمپنی

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

احباب الفضل میں یہ اعلان پڑھ چکے ہیں۔ کہ کشید روغن کی کمپنی رجسٹری ہو چکی ہے۔ اور اب اس کے حصے تقسیم کرنے کے لئے ڈائرکٹروں کی مجلس ہو رہی ہے۔ چونکہ گورنمنٹ کی طرف سے صرف پانچ لاکھ تک کی رقم کے حصے فروخت کئے جا سکتے ہیں۔ جب تک حکومت ہند سے زیادہ حصوں کی اجازت نہ لی جائے۔ اس لئے سردست ایک لاکھ پچاسی ہزار کے حصے کمپنی چلانے والوں کے سوا دوسرے لوگوں کو دیئے جائینگے۔ عنقریب حکومت سے اجازت کی درخواست دی جائے گی۔ اور اجازت ملنے پر مزید حصے تقسیم کئے جائینگے۔

تجارتی کمپنی جس کا اعلان میں پہلے کر چکا ہوں۔ اس کے رجسٹری کے کاغذات تیار ہو رہے ہیں۔ اور امید ہے کہ ایک ماہ تک وہ بھی رجسٹری ہو جائے گی۔ اور پھر اس کے حصے تقسیم ہونگے۔ ایک ماہ تک انشاء اللہ اس کا اعلان ہو جائیگا۔

اب ایک تیسری کمپنی کے متعلق ریسرچ لیبارٹری غور کر رہی ہے۔ یہ کمپنی فولاد اور ایلائیز بنانے کے لئے قائم کی جائے گی۔ اس کی سکیم پر غور ہو رہا ہے۔ اور اس کی سکیم بنتے ہی اس کا اعلان ہو جائیگا۔ لیکن جلسہ پر کئی دوستوں نے شکایت کی۔ کہ انہیں وقت پر اطلاع نہیں ملی۔ اور وہ پہلی کمپنیوں میں حصہ نہیں لے سکے۔ اس لئے میں اس اعلان کے ذریعہ سے دوستوں کو اطلاع دیتا ہوں۔ کہ جو لوگ اس کمپنی میں حصے خریدنے چاہیں۔ وہ محکمہ تجارت کو اپنے ارادہ سے جلد اطلاع دے دیں۔ کہ وہ کس قدر رقم کے حصے خریدنے چاہتے ہیں۔ اس وقت ہندوستان میں اچھا فولاد تیار نہیں ہوتا۔ حالانکہ ریلوں۔ پلوں اور انجنوں اور اوزاروں کے بنانے کے لئے بڑی مقدار میں فولاد کی ضرورت ہے۔ اور کروڑوں روپیہ کا فولاد ہر سال ہندوستان میں خرچ ہوتا ہے۔ جس کا بہت سا حصہ ہندوستان میں باہر سے آتا ہے یہ کام بہت اہم ہے۔ اور کروڑوں روپیہ تک کا کاروبار اس صنعت میں کیا جا سکتا ہے۔ اور بہت فائدہ کی امید ہے۔ یہ کمپنی اگر عمدگی سے چلائی جائے تو اس میں بہت فائدہ کی امید ہے۔ اور اس میں بہت سا سرمایہ لگایا جا سکتا ہے۔ اور ہندوستان کی آئندہ صنعت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں ترقی کی بہت زیادہ امید ہے۔ اس وقت اچھا فولاد صرف ٹاٹا کمپنی بناتی ہے۔ جو اربوں روپیہ کا کاروبار کرتی ہے۔ اور ہندوستان کی سب سے بڑی صنعت ہے اس کے علاوہ کوئی ایسی کمپنی ہندوستان میں نہیں۔ جو اچھا فولاد تیار کرتی ہے۔ مگر ہماری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا خیال ہے۔ کہ وہ نہایت اعلیٰ فولاد اور دوسرے مختلف ایلائیز تیار کر سکتی ہے۔ جو ملک کی صنعت میں بہت بڑی مد ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس لئے جماعت کو اس میں روپیہ لگانے کا خاص موقعہ ہے۔ پہلے اس کے بھی پانچ لاکھ کے حصے فروخت ہونگے اور پھر گورنمنٹ کی منظوری سے اس رقم کو بڑھا دیا جائے گا۔ یہ کام قادیان میں ہی شروع کیا جائے گا۔ اور اس کے ماہرین کے تیار کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس لئے جن دوستوں کو پہلے کاموں میں حصے نہیں ملے۔ یا جو مزید روپیہ لگانا چاہتے ہوں۔ وہ جلد اپنے فیصلے سے وکیل تجارت کو اطلاع دیں۔ یہ بات یاد رہے۔ کہ یہ اعلان قانونی نہیں قانونی اعلان کمپنی کے رجسٹرڈ ہونے پر ہوگا۔ اور غالباً تکمیل پر اس میں پچاس لاکھ تک سرمایہ گورنمنٹ کی اجازت سے لگایا جائیگا۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے فارغ التحصیل دیہاتی مبلغین کی الوداعی ملاقات

آج ۱۲ بجے اور ایک بجے کے درمیان حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے پچاس فارغ التحصیل دیہاتی مبلغین کو الوداعی شرف ملاقات بخشا۔ اور ان کو مفید ہدایات دیں۔ اور ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی۔ اب وہ اپنے اپنے علاقے کی طرف روانہ ہونگے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر
بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں احمدی مبلغین کا نعرۂ حق

امریکہ کے ایک اخبار کے تاثرات

(انگریزی سے ترجمہ)

جناب چودھری خلیل احمد صاحب ناصر اور جناب مرزا منور احمد صاحب کے امریکہ پہنچنے پر ان کے اعزاز میں امریکہ کے احمدیوں نے دعوتِ خیر مقدم کا اہتمام کیا۔ جس میں قرب وجوار کی احمدیہ جماعتوں کے بہت سے مرد و زن نے شمولیت اختیار کی۔ اس تقریب کا فوٹو جس کے وسط میں تینوں مبلغین مرزا منور احمد صاحب۔ صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی۔ اور چودھری خلیل احمد صاحب ناصر بیٹھے ہیں۔ امریکہ کے ایک کثیر الاشاعت اخبار نے درج کرتے ہوئے ایک مختصر سا مقالہ سپرد قلم کیا ہے۔ جس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

مسلمانان امریکہ کی طرف سے مبلغین کا خیر مقدم

"صرف اسلام ہی موجودہ زمانہ کے اقتصادی۔ سیاسی اور روحانی مسائل کی گتھی کو سلجھا سکتا ہے۔ اور ہم یہ عزم لیکر کھڑے ہوئے ہیں۔ کہ ہم اسلام کا پیغام نہ صرف امریکہ میں پہنچائیں گے۔ بلکہ ساری دنیا میں پہنچا کر دم لیں گے۔" یہ وہ الفاظ ہیں۔ جو احمدیہ مسلم مبلغین نے ایک جلسہ میں سامعین کے گوش گذار کئے۔ جو پچھلی اتوار کو آرڈر مشن ہوس ۲۵۲۲ ویلبسٹر ایونیو میں منعقد ہوا۔

یہ جلسہ جماعت احمدیہ کے مرکز احمدیت قادیان (انڈیا) سے دو نئے مبلغین کی آمد پر ان کے خیر مقدم کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ دو نئے مبلغین چودھری خلیل احمد صاحب ناصر اور مرزا منور احمد صاحب ہیں۔ اول الذکر شکاگو میں اور دوسرے پٹس برگ میں متعین کئے گئے ہیں۔ جلسہ کی صدارت جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی جو انچارج تبلیغ امریکہ اور مسلم سن رائز کے ایڈیٹر ہیں۔ نے فرمائی۔ وہ خود بھی اٹھارہ سال سے اس ملک میں تبلیغی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ استقبالیہ ایڈریس نوجوانوں کی تنظیم (مجلس خدام الاحمدیہ) اور خواتین کی مجلس (لجنہ اماء اللہ) کی طرف سے پیش کئے گئے۔ جس میں پٹس برگ۔ ڈیٹن۔ کلیولینڈ اور ینگس ٹاؤن کے نمائندگان شریک تھے۔

ایڈریس کے جواب میں دونوں مبلغین نے سب احباب کے پرخلوص جذبات کا شکریہ ان الفاظ میں ادا کیا:- اب وقت آن پہنچا ہے۔ کہ ہم اپنے کام کو نہایت سرعت سے ختم کرنے کی کوشش کریں۔ اور چند ہی سالوں میں سارے امریکہ میں ایک ہی پر امن مذہب اسلام قائم کر دیں۔ بالآخر صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں احباب جماعت کو ساری دنیا میں صداقت کی اشاعت کی خاطر شاندار قربانیوں کے لئے آمادہ کیا۔ اس اجتماع کا وہ منظر جب وہ اپنے اسلامی طریق عبادت کے مطابق فرش پر سربسجود تھے۔ نہایت ہی دلفریب اور موثر تھا (منیر احمد رئیس)

یہ ننگِ زندگی ہے اسے توڑ پھوڑ دے

ابلیس کے پلید مزامیر توڑ دے
کس طرح عقلمند ہوئے عقل کے غلام
تو نے بنا ہے گردِ ہنر کا جو تار و پود
درد آشنا نہیں کوئی گلشن میں عندلیب

سازِ ازل کے ساتھ ذرا تار جوڑ دے
مجنوں سے کہہ رہے ہیں بیابان چھوڑ دے
یہ ننگِ زندگی ہے اسے توڑ پھوڑ دے
ایسا نہ ہو کوئی تری گردن مروڑ دے

تنویر ایک قطرہ ترے دل میں ہے ابھی
انصاف تو یہی ہے اسے بھی نچوڑ دے

(تنویر)

اے خدا تو اپنے فرشتوں کو نازل فرما جو لوگوں کو زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے پر آمادہ کریں

وعدوں کی آخری تاریخ ۱۰ر فروری ہے

فرمایا:- تمام جماعتیں جنہوں نے اپنی لسٹیں ابھی تک مکمل کر کے نہیں بھجوائیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ جلد سے جلد اپنی فہرستیں مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اسی طرح جن افراد نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ انہیں چاہیئے۔ کہ بہت جلد اپنے وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ خدا تعالےٰ کے حضور وہ سابقون میں شامل ہوں۔ پیچھے رہنے والوں میں شامل نہ ہوں۔"

"یاد رکھو! جو لوگ آخری تاریخ کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ وہ بعض دفعہ اپنی غفلت کی وجہ سے آخری تاریخ کو بھی وعدہ نہیں کر سکتے۔ ان کا وعدہ ہمارے پاس اس وقت پہنچتا ہے۔ جبکہ اسے قبول نہیں کیا جا سکتا۔"

"پس یہ مت خیال کرو۔ کہ ۱۰ر فروری آخری تاریخ ہے۔ اس تاریخ کو تم اپنا وعدہ لکھوا دو گے۔ اس لئے کہ اگر تم نے ۱۰ر فروری کو وعدہ لکھوایا۔ تو تم وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی ہو گے۔ اور یہ کوئی خوشی کی بات نہیں ہو سکتی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ جنت میں جانے والا آخری شخص وہ ہو گا۔ جو دوزخ میں سے سب سے آخر میں نکلے گا۔ پس اگر تم بھی وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی بنتے ہو۔ تو یہ تمہارے لئے کوئی خوشی کا مقام نہیں ہو سکتا۔ تمہیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو۔ اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہیں آ سکے۔ تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آ جائے۔ اگر تم درمیان میں بھی شامل نہیں ہو سکے۔ تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو۔ لے لو اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو۔ کہ وعدہ کرنے میں تم آخری آدمی مت بنو۔" دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم کی فہرستیں عہدہ داران فوری مکمل کر کے براہِ راست حضور میں پیش کریں۔ یہ وعدے اضافوں کے ساتھ ہوں۔ اے خدا تو اپنے فرشتوں کو نازل فرما جو لوگوں کو زیادہ سے زیادہ قربانیاں کرنے پر آمادہ کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ضروری ارشاد

تحریک جدید کے مجاہدین اور جماعتیں فوری توجہ فرمائیں!

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے یہ اعلان کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ کہ چونکہ تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے تیسرے سال کے لئے وعدہ کرنے کی آخری تاریخ ۱۰ر فروری قریب آ رہی ہے۔ اس لئے جن احباب اور جماعتوں کی طرف سے تا حال وعدے نہیں بھجوائے گئے۔ وہ فوراً وعدے بھجوا دیں۔

درخواست دعا

ڈسکہ ۲۷ر ماہ جنوری۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جناب چودھری شکر اللہ خان صاحب کی صاحبزادی عطیۃ اللہ صاحبہ بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلان ضروری

صوبہ پنجاب کے ایک بڑے تجارتی شہر میں تھوڑے سرمایہ سے کام کرنے والے خواہشمند دوست جلد از جلد اپنی درخواستیں نظارت میں بھیج دیں۔ ایسے دوستوں کو اس شہر کے امیر جماعت کے مشورہ سے تجارت کا کاروبار کرنا ہو گا۔ اگر درخواست کنندہ دوست کو کچھ سرمایہ کی ضرورت ہو گی۔ تو اس کی امداد کی جا سکے گی۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر صاحب الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرورِ کائنات کے تبلیغی خطوط

فرمانروایانِ عالم کے نام

بطحا کی بے آب وگیا وادی میں ایک قوم آباد تھی۔ جو تہذیب وتمدن سے نا آشنا تعلیم و تربیت سے محروم مذہب و اخلاق سے بے نیاز اور وحشت و بربریت کی پروردہ تھی۔ اس قوم میں ایک مطلبی خاندان تھا۔ جس کا سرمایہ افتخار صرف یہ امر تھا۔ کہ وہ اعلیٰ ترین حسب نسب کا مالک ہے۔ یہ اسی خاندان کے ایک اولوالعزم انسان کا ذکر ہے۔ جو شکم مادر میں یتیم ہو گیا جسے ماں کی آغوش محبت بھی زیادہ عرصہ تک نصیب نہ ہو سکی۔ جسے تعلیم و تربیت کے مواقع بھی میسر نہ آسکے۔ اور جو بلحاظ امارت و حکومت کچھ بھی حیثیت نہ رکھتا۔ جسے عرف عام میں محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور امین و صدوق کے لقب سے یاد کیا جاتا تھا۔

ایک دن کیا ہوا کہ اس آمنہ کے یتیم اور مکے کے امی (فداہ امی وابی) نے اپنے رب سے اطلاع پا کر یہ اعلان کر دیا انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ بھائیو ذرا کان کھول کر سن لو۔ میں تم سب کے لئے خدا کی طرف سے پیغامبر بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ ان الفاظ کا سننا تھا۔ کہ تمام مکہ انتہائی جوش و اضطراب سے بھڑک اٹھا۔ ان کے خفتہ جذبات نے ایک دہشت زا انگڑائی لی۔ اور درندگی کا ایک خطرناک مجسمہ بن کر رب العزت کی مخالفت کے درپے ہو گئے۔ تمسخر۔ استہزا تذلیل اور ایذا رسانی غرضکہ کوئی بھی ایسی ذلیل حرکت باقی نہ رہی۔ جو انہوں نے رسول پاک اور آپ کے ماننے والوں کے حق میں روا نہ رکھی ہو۔

جب نہ مظالم کے بادل تھمنے میں آئے اور نہ مصائب و تکالیف کا سیلاب رکا۔ تو حضور سرور کائنات نے اپنے جانثار خدام کو مکہ چھوڑ کر یثرب جانے کا حکم دے دیا۔ اور حضور خود بھی وہیں ہجرت کر آئے۔ لیکن یہاں آکر بھی ان غریب الدیار عشاق کو امن و سکون نصیب نہ ہوا۔ مکہ والے سرور کائنات کے میزبانوں اور انصار کو ڈرانے دھمکانے کے علاوہ جنگ کی طرح ڈالتے رہے۔

لیکن ہم تاریخ اسلام پڑھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ کہ ان تمام لرزہ براندام حالات اور ہولناک حادثات میں جہاں ایمان کی بے بہا دولت ان کے لئے سرمایہ حیات تھی۔ وہاں ایک اور چیز جو ہمیں باوصف ان تمام پر رعب حالات کے نظر آتی ہے۔ وہ فریضہ تبلیغ کی ادائیگی ہے۔ نہ مکہ کی اذیتیں ان جانثار خدام کو تبلیغ سے روک سکیں۔ اور نہ مدینہ کی معرکہ آرائیاں اپنے اس فرض کی ادائیگی میں انکو حائل نظر آئیں۔

اگر پہلے حلقہ تبلیغ اپنے خاندان۔ قبیلہ کے چند افراد اور ابنائے ملک تک محدود تھا۔ تو اب اس خدائے عزوجل کے عظیم القدر تاجدار نے فرمانروایان عالم کو اپنی رسالت کا پیغام دینا شروع کر دیا۔ وہ خطوط جو حضور سرور کائنات نے بادشاہوں کو تحریر فرمائے۔ انہیں پڑھ کر انسان حیرت و استعجاب کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوب جاتا ہے۔

اللہ اللہ وہ مدینے کا مہاجر کئی کئی وقت فاقوں میں گزارنے والا تین تین پتھر باندھ کر بھوک کا مقابلہ کرنے والا۔ ہاں ہاں وہی جو اپنی جوتیاں اپنے ہاتھ سے گانٹھ لینا عار نہ سمجھتا تھا۔ کون ہمارا رسول عربی (فداہ امی وابی) دنیا بھر کے تاجداروں کو اسلام کی دعوت دیتا ہے لیکن کتنے مختصر اور فیصلہ کن الفاظ میں۔ اس دعوت کی عظمت و جلالت کے مدنظر انتہائی سادگی کے ساتھ توحید و رسالت کی تبلیغ ہے اور بس ملاحظہ ہوں۔

حضور کا پہلا مکتوب اصحمہ نجاشی شہنشاہ حبشہ کے نام۔

فرمایا ادعوك الی اللہ وحدہ لا شریك له والموالاة علی طاعته وان تتبعنی وتؤمن بالذی جاءنی فانی رسول اللہ ادعوك وجنودك الی اللہ عزوجل وقد بلغت ونصحت فاقبلوا نصیحتی والسلام علی من اتبع الهدیٰ

ترجمہ۔ میں تمہیں خدائے واحد کی اطاعت وموالاۃ کی دعوت دیتا ہوں۔ اور اس امر کی کہ تم میری پیروی کرو۔ اور اس وحی پر ایمان لاؤ۔ جو خدا کی طرف سے مجھ پر نازل ہوئی کیونکہ میں خدا کا فرستادہ ہوں۔ میں تمہیں اور تمہارے لشکر کو خدا کی طرف بلاتا ہوں۔ پس میں نے تم تک خدا کا پیغام پہنچا دیا۔ اور نصیحت بھی کر دی۔ اب تمہارا فرض ہے کہ تم اسے قبول کرو۔ سلامتی اس پر جو ہدایت کی پیروی کرتا ہے۔

حضور سرور کائنات کا یہ خط حضرت عمرو بن امیہ ضمری بادشاہ حبشہ کے پاس لے کر گئے۔ نجاشی پر رسول عربی صلعم کی صادق حیثیت خوب روشن تھی۔ حضرت جعفر طیار جیسے جلیل الشان صحابی اور دوسرے بہت سے مسلمان اسکی پناہ میں تھے۔ ان حالات میں حضرت عمرو بن امیہ ضمری حبشہ گئے۔ اور جاتے ہی پہلے تو دربار میں ایک زبردست تقریر کی۔ اور پھر حضور کا خط پیش کیا۔ نجاشی ایک صحیح الفطرت اور سلیم الطبع انسان تھا۔ اس نے حضور کا مکتوب گرامی لے کر آنکھوں سے لگایا۔ اور اسکے احترام کے مدنظر تخت شاہی سے نیچے اتر آیا۔ اور ترجمان کو بلا کر حضور کا خط پڑھنے کو کہا۔ جب ترجمان پڑھ چکا۔ تو نجاشی نے پھر خط کو سر و آنکھوں سے لگایا۔ اور دعوت کی تصدیق کی۔ اور حضرت جعفر طیار کو بلا کر ان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ اور حضور رسالتماب کے خط کا جواب لکھوا کر حضرت عمرو بن امیہ کو دیا۔ جس کا ماحصل یہ تھا۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ اور سچے رسولوں کی تصدیق کرنے والے ہیں۔ میں نے آپ کے ابن عم کے ہاتھ پر محض خدا تعالے کی رضا کی خاطر اسلام قبول کر لیا ہے۔

جب حضرت عمرو بن امیہ روانہ ہونے لگے تو نجاشی نے اپنے بیٹے (ارہا) کو ان کے ساتھ کر دیا۔ (جو کشتی کے غرق ہو جانے سے سمندر میں ڈوب گیا)

نجاشی نے یہ سب کچھ ان حالات میں کیا۔ جبکہ اسکی رعایا اسلام کے خلاف جذبات رکھتی تھی۔ اور نجاشی کو یہ خطرہ بھی دامنگیر تھا کہ مبادا اسکے اسلام لانے پر حبشہ کے لوگ مخالفت پر کمربستہ ہو جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اہل حبشہ نے نجاشی کے اسلام لانے پر بے انتہا شور و غل مچایا۔ مخالفت کے مظاہرے کئے لیکن نجاشی نے خاص حکمت و دانائی اور رضامندی سے اس مکدر فضا کو دور کر کے حالات کو استوار کیا

جناب مولوی محمد علی صاحب کے دو متضاد حلفیہ بیانات

حضرت مرزا صاحب نبی ہیں

۱۹۰۴ء میں مقدمہ مرزا کرم دین میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودگی میں مولوی محمد علی صاحب نے حلفیہ بیان دیتے ہوئے کہا کہ (الف) "مرزا صاحب دعوے نبوت کا اپنی تصانیف میں کرتے ہیں۔ یہ دعوے نبوت اس قسم کا ہے کہ میں نبی ہوں لیکن کوئی نئی شریعت نہیں لایا۔ ایسے مدعی کا مکذب قرآن شریف کی رو سے کذاب ہے۔"

(ب) "مکذب مدعی نبوت کذاب ہوتا ہے۔ مرزا صاحب ملزم مدعی نبوت ہے اسکے مرید اسکو دعوے میں سچا اور دشمن جھوٹا سمجھتے ہیں۔ پیغمبر اسلام مسلمانوں کے نزدیک سچے نبی ہیں۔ اور عیسائیوں کے نزدیک جھوٹے ہیں۔" (مسل مقدمہ مولوی کرم دین آف بھیں)

حضرت مرزا صاحب نبی نہیں

مولوی محمد علی صاحب [illegible] کے پنڈال میں اعلان کر رہے ہیں۔ کہ میں ۲۵ دسمبر کو اپنے جلسہ پر ایک حلف اٹھا کر کہتا ہوں کہ:

"میرا عقیدہ ہے کہ حضرت مرزا صاحب مجدد و مسیح ہیں مگر نبی نہیں۔"

جناب مولوی صاحب روز حشر کو یاد کر کے سوچ لیں۔ کہ جب وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سامنے ہونگے تو کیا حضور مولوی صاحب سے یہ نہ فرمائینگے۔ کہ میرے سامنے اور میری موجودگی میں تو میرے نبی ہونے پر قسمیں کھایا کرتے تھے۔ اور میری وفات کے بعد میرے نبی نہ ہونے پر قسمیں کھانے لگ گئے تھے! جناب مولوی صاحب ابھی سے اس سوال کا جواب سوچ لیں۔ اور ایسے لوگوں کے انجام پر غور کر لیں۔ جو لاتدری ما احدثوا بعدك کا مصداق ہوتے ہیں۔ خاکسار ابو العطا جالندھری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا سفرِ کشمیر (۲)

(تقریر جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء)

یہ خیال درست نہیں کہ واقعہ صلیب کے بعد قبر سے جی اٹھنے پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام جلالی جسم کے ساتھ گلیل کی طرف گئے۔ اور وہاں سے انہوں نے آسمان کی راہ لی۔ اس خیال کی تردید اناجیل کے اپنے ہی بیانات سے ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ گلیل کے بعد دمشق میں بھی جا کر اپنے شاگردوں سے ملے اور وہاں کچھ عرصہ رہے۔ اور اسی اثناء میں جب یہودیوں کو علم ہوتا ہے۔ کہ وہ زندہ ہیں۔ تو پھر دوبارہ ان کو پکڑنے اور مروانے کے لئے ان کے سردار کاہنوں نے لوگوں کو بھیجا۔ ان پیچھا کرنے والوں میں شاؤل نامی بھی ایک شخص تھا۔ جو پہلے شدید دشمن تھا۔ اور پھر دمشق جاتے ہوئے راستہ میں اس میں غیر معمولی تبدیلی ہوئی۔ اور اس نے توبہ کی۔ اور اس نے بپتسمہ لیا۔ یہ شاؤل وہی شخص ہے۔ جو بعد میں پولوس کے نام سے مشہور ہوا۔ پولوس اپنی دشمنی اور اس تبدیلی کا ذکر فیتس بادشاہ کے سامنے یوں بیان کرتا ہے:۔

"میں نے بھی سمجھا تھا کہ یسوع ناصری کے نام کی طرح طرح سے مخالفت کرنی مجھ پر فرض ہے۔ چنانچہ میں نے یروشلم میں ایسا ہی کیا اور سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار پا کر بہت سے مقدسوں کو قید میں ڈالا۔ اور جب وہ قتل کئے جاتے تھے۔ تو میں بھی یہی رائے دیتا تھا۔ اور ہر عبادت خانے میں انہیں سزا دلا دلا کر زبردستی ان سے کفر کہلواتا تھا۔ بلکہ ان کی مخالفت میں ایسا دیوانہ بنا کہ غیر شہروں میں بھی جا کر انہیں ستاتا تھا۔ اسی حال میں سردار کاہنوں سے اختیار اور پروانے لے کر دمشق کو جاتا تھا۔ تو اے بادشاہ میں نے دوپہر کے وقت راہ میں یہ دیکھا۔ کہ سورج کے نور سے زیادہ ایک نور آسمان سے میرے اور میرے ہمسفروں کے گرداگرد آ چمکا۔ جب ہم سب زمین پر گر پڑے۔ تو میں نے عبرانی زبان میں یہ آواز سنی کہ اے شاؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے۔ پینے کی آر پر لات مارنی تیرے لئے مشکل ہے۔ میں نے کہا اے خداوند تو کون ہے۔ خداوند بولا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے۔ لیکن اٹھ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو۔ کیونکہ میں اسی لئے تجھ پر ظاہر ہوا ہوں۔ کہ تجھے ان چیزوں کا بھی خادم اور گواہ مقرر کروں۔ جن کی گواہی کے لئے تو نے مجھے دیکھا ہے۔ ...... اور آخر میں یہ کہتا ہے۔ کہ میں چھوٹے بڑے کے سامنے یہ گواہی دیتا ہوں۔ اور ان باتوں کے سوا کچھ نہیں کہتا۔ جن کی پیشگوئی نبیوں اور موسیٰ نے بھی کی ہے۔ مسیح کو دکھ اٹھانا ضرور ہے۔ اور سب سے پہلے وہی مردوں میں سے زندہ ہو کر اس امت کو اور غیر قوموں کو بھی نور کا اشتہار دیگا۔ (اعمال ۲۶ آیت ۹ تا ۲۳)

پولوس کی اس روایت میں گو یسوع مسیح کے ظہور کو ایک جلالی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔ لیکن اس سے بھی اتنا پتہ چلتا ہے۔ کہ شاؤل کے ساتھ ان کی ملاقات ہوئی۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوا۔ اور یہ کہ اسے یقین ہو گیا۔ کہ وہ پیشگوئی کے مطابق دکھ اٹھانے کے بعد مردوں میں سے زندہ ہو گئے ہیں۔ اور یہ کہ انہوں نے پھر بنی اسرائیل کی قوموں میں تبلیغ شروع کر دی ہے۔ پولوس کی اس روایت سے یہ بھی پتہ چلتا ہے۔ کہ جب یہودیوں کو علم ہوا۔ کہ مسیح ناصری زندہ ہے۔ اور لوگوں کو پہلے کی طرح گمراہ کر رہا ہے۔ تو ان کے غیظ و غضب کی آگ دوبارہ بھڑک اٹھی۔ اور انہوں نے ان کو مروانے کے لئے آدمی دمشق کی طرف بھیجے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ گلیل کے بعد آپ دمشق شہر کی طرف آئے۔ جہاں انہوں نے یہودیوں کے شر کے خوف سے اپنے آپ کو پوشیدگی میں رکھا۔ وہ شہر میں نہیں ٹھہرے بلکہ شہر سے دو میل کے فاصلہ پر ایک پہاڑی کے دامن میں جہاں جنگل تھا رہے اور آج تک وہ جگہ حضرت عیسیٰؑ کی اس عارضی قیام کی وجہ سے ان کے نام پر مشہور ہے۔ اور اسے ربوہ کہتے ہیں۔ عیسائی محققین نے بھی اعمال کی مذکورہ بالا آیتوں سے یہی نتیجہ اخذ کیا ہے۔ چنانچہ مسٹر ڈاکر جو سڈنی کے ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج تھے شاؤل کی تبدیلی مذہب کے متعلق مذکورہ بالا روایت کے بارہ میں یہی رائے ظاہر کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں:۔

"jesus finding he could no longer remain safely in Galilee started on his journey to visit the lost tribes of Israel in the east via Damascus. There he remained a considerable time long enough to make the disciples of Ananias and others. This may have been the reason why the Commission was sent by the jewish authorities to carry out persecution there. jesus, knowing of his approach, went out like Elijah of old to meet his enemy saul, the result of his wonderful personal power being the conversion of the persecutor in to a disciple. The intercourse between them probably continued some days in the house of Ananias, or where ever jesus was residing. The arrival of the Commission, however showed jesus that it was no longer safe to remain in Damascus and he proceeded towards Babylon on his way to the East."

یعنی یسوع ناصری نے یہ معلوم کر کے کہ وہ گلیل میں سلامتی سے نہیں رہ سکتے۔ اسرائیل کے کھوئے ہوئے قبائل کی تلاش میں دمشق کے راستہ انہوں نے مشرق ممالک کی طرف سفر کیا۔ وہ دمشق میں دیر تک رہے۔ اتنی دیر کہ حنیناہ اور دوسروں کو شاگرد بنایا۔ یہی وجہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ یہودی حکام کی طرف سے ایک وفد دمشق کی طرف اس غرض سے بھیجا گیا۔ کہ وہاں پھر ان کو مظالم کا تختہ مشق بنایا جائے۔ یسوع نے شاؤل کی آمد کا علم حاصل کر کے ایلیاہ نبی کی مانند اپنے دشمن سے خود ملنے کے لئے گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی حیرت انگیز ذاتی تاثیر کی وجہ سے وہ ظالم ان کا شاگرد بن گیا۔ جہاں حنیناہ کے گھر میں یا جہاں یسوع رہتے تھے۔ ان دونوں کے درمیان چند دن تک گفتگو ہوتی رہی۔ اس وفد کے پہنچنے پر یسوع کو معلوم ہو گیا۔ کہ اب دمشق میں ان کا ٹھہرنا خطرے سے خالی نہیں۔ اس لئے وہ بابل کی طرف گئے تاکہ مشرق کی طرف کوچ کریں۔ اسی رائے کی تائید Johannes Weiss نے اپنی کتاب موسوم Paul and Jesus میں کی ہے (صفحہ ۳۱)

پولوس نے جو پہلا خط کرنتھیوں کو لکھا ہے۔ اس کے باب ۱۵ میں اس بات کو صریح طور پر تسلیم کیا ہے کہ یسوع ناصری کی یہ ملاقات ان کے ساتھ اسی قسم کی تھی۔ جیسی باقی تمام حواریوں سے۔ چنانچہ اس خط کی عبارت یوں شروع ہوتی ہے۔ "اور تیسرے دن کتاب مقدس کے بموجب جی اٹھا۔ اور کیفا کو اور اس کے بعد بارہ (حواریوں) کو دکھائی دیا۔ پھر پانسو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا۔ جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں۔ اور بعض سو گئے پھر یعقوب کو دکھائی دیا۔ پھر سارے رسولوں کو اور سب سے پیچھے مجھ کو جو گویا ادھورے دنوں کی پیدائش ہوں دکھائی دیا۔ کیونکہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا ہوں۔ بلکہ رسول کہلانے کے لائق نہیں ہوں۔ اس لئے کہ میں نے خدا کی کلیسیا کو ستایا تھا۔" پولوس کے اس بیان نے اس کے سابقہ بیان کی تشریح کر دی ہے۔ کہ دمشق کے آس پاس حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس سے ملاقات اسی قسم کی تھی۔ جو دوسرے شاگردوں سے ہوئی۔ کوئی غیر معمولی خارق عادت ملاقات نہ تھی۔ اور کتاب اعمال کے محولہ بالا بیان سے ایسی دکھایا جا چکا ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام دمشق سے یہودیوں کو چھوڑ دوسری قوموں کی تبلیغ کے لئے گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس قدر واضح بیانات کے ہوتے ہوئے صرف ایک راوی لوقا کا یہ کہنا کہ گلیل کے پہاڑ میں انہیں برکت دے کر وہ ان سے جدا ہوگیا۔ اور آسمان پہ اٹھایا گیا۔ قابل اعتبار نہیں۔ انجیل متی کے راوی نے اس آسمانی سفر کا ذکر نہیں کیا۔ یوحنا کے راوی نے اس آسمانی سفر کا ذکر نہیں کیا۔ البتہ مرقس اور لوقا نے آسمان پہ اٹھائے جانے کا ذکر کیا ہے مگر ان دونوں کے بیانات میں اختلاف ہے۔ مرقس نے جہاں آسمان پہ اٹھائے جانے کا ذکر کیا ہے وہاں ان کے خدا تعالیٰ کے دائیں جانب بیٹھنے کا بھی ذکر کیا ہے جسے لوقا نے ذکر نہیں کیا۔ علاوہ ازیں لوقا کے بیان میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ "وہ شاگردوں سے جدا ہوگیا اور آسمان پہ اٹھایا گیا۔" آسمان پر اٹھائے جانے کے لئے شاگردوں سے جدا ہونے اور ان کے اس علیحدگی کا کیا تعلق اور علیحدگی میں آسمان پہ اٹھائے جانے کی کیا شہادت۔ ہاں یہ اگر اٹھایا جانا تھا تو شاگردوں کے سامنے اٹھایا جاتا۔ تاکہ ان کی عینی شہادتوں کی کوئی قدر و قیمت ہوتی۔ ان دونوں راویوں کے مختلف بیانات اور ان بیانات کی کمزوری کے پیش نظر علامہ ڈومیلو نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ یہ آسمان پہ اٹھائے جانے کے الفاظ بعد میں ملائے گئے ہیں۔ مرقس کے اصل نسخوں میں یہ الفاظ مفقود۔ چنانچہ ان کی رائے کی تائید انجیل مرقس کے ایک نہایت ہی قدیم نسخے سے جو ۱۸۹۱ء میں آرمینیا سے حاصل ہوا اس امر کی تصدیق ہوتی ہے۔ اس نسخہ میں یہ الفاظ موجود نہیں ہیں۔ جن میں حضرت عیسیٰ کے آسمان پہ جانے کا ذکر ہو۔ اور تحقیق سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ان الفاظ کو ارسطیون نے بعد میں بڑھایا تھا۔ اور یہ کہ لوقا نے مرقس کے محرّف نسخوں کی نقل کی ہے جن میں آسمان پہ جانے کے الفاظ بڑھائے گئے

غرض اناجیل اربعہ اعمال اور پولوس کے خطوط کے مطالعہ سے یہ امر نہایت ہی وضاحت کے ساتھ ثابت ہو جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے گلیل کے پہاڑ کے دامن میں اور بحیرہ طبریہ کے کنارے پہ اور پھر دمشق میں جا کر اپنے اور اپنے ساتھیوں کے لئے بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی تلاش اور ان میں تبلیغ کرنے کی خاطر اپنے سفر کا پروگرام مرتب کیا۔ تاکہ وہاں جا کر اپنی بعثت کی غرض و غایت کو پورا کریں۔ اور تاکہ بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑیں اپنے خدا کی آواز پہ کان دھریں اور گلہ بان کی آواز کو سنیں۔ اور راہ پائیں۔ اور یہی وہ اہم غرض ان کی آمد کی تھی جسے پورا کرنا ان کا اولین فرض تھا۔ سرزمین یہودیہ میں حالات کو ناسازگار پا کر نہایت ہی بے قراری میں بے بس انسان کی طرح انہوں نے اپنے مقصد رسالت کو پورا کرنے کی غرض سے من انصاری الی اللہ کہہ کر حواریوں کو اپنی مدد کے لئے بلایا۔ اور انہوں نے لبیک کہا۔

جس طرح اناجیل اربعہ وغیرہ کے مطالعہ سے حضرت عیسیٰ کے اس نئے تبلیغی پروگرام کا پتہ چلتا ہے۔ اسی طرح اس تقسیم عمل سے بھی ان کے اس تبلیغی پروگرام کا پتہ چلتا ہے جس کے مطابق حواریوں نے مختلف جہات کی طرف سفر اختیار کئے۔ گلیل کی پہاڑی سے حضرت عیسیٰ کے اور ان کے بعض حواریوں کے سفروں کا رخ مسیحی اور اسلامی روایات کو اگر غور سے دیکھا جائے آسمان کی طرف نہیں بلکہ دمشق۔ اور دمشق سے نصیبین اور نصیبین سے فارس اور فارس سے مشرقی ممالک کی طرف معلوم ہوتا ہے۔ عیسائی کلیسیا کی تاریخوں میں پوری وضاحت سے مذکور ہے کہ آپ کا چہیتا اور نہایت پیارا حواری توما جنہیں ان کی دائمی رفاقت کی وجہ سے ان کا توام قرار دیا گیا تھا۔ بلکہ اس کے متعلق بھی بعض کو یہ خیال پیدا ہوگیا تھا کہ وہ بھی حضرت مسیح کی طرح نہیں مرے (یوحنا ۲۱/۲۲) یہ توما حواری اپنے تبلیغی سفر میں ہندوستان پہنچا اور وہیں برہمنوں کے ہاتھوں انہوں نے جام شہادت پیا۔ اور اب تک اس نیک اور اولوالعزم حواری کے نام پہ تراونکور میں ایک نہایت ہی پرانا گرجا ہے۔ اس کے مجاورین کا خیال ہے کہ توما حواری نے ہی پہلے وہاں بپتسمہ دیا۔ اور عیسائیوں کا غالب خیال ہے کہ دنیا میں سب سے پہلا گرجا بھی توما حواری نے تراونکور میں بنایا۔ اپنے ماننے والوں کا نام ناصری رکھا۔ کیونکہ اس وقت تک عیسائیوں کے لئے لفظ مسیحی یا عیسائی نہ رکھا گیا تھا۔ اور وہ گرجا سیریا یعنی شام کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ الطرفۃ النفیسہ کے مشہور مصنف خوری عیسیٰ اسعد جن کے ہاں حمص میں مجھے اپنے تبلیغی سفر کے دوران میں مہمان رہنے کا شرف حاصل ہوا اپنی کتاب کے صفحہ ۱۳۵ پہ توما حواری کے تبلیغی سفر کے متعلق لکھتے ہیں کہ توما دی حواری

نئے ارض و سماء

ایران میں تبلیغ احمدیت

رپورٹ ماہ دسمبر ۴۶ء

از مکرم مولوی عبدالواحد صاحب مجاہد ایران

الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہ اور دعاؤں سے اس ماہ ایک معمر دوست حاجی آقا محمد عبداللہ نے احمدیت کو قبول کیا۔ جن کی بیعت کا خط مع دعا کی درخواست کے ۲۰ دسمبر کو حضور کی خدمت میں لکھا گیا۔ اور اب ان کی تربیت اور تعلیم کے لئے ان کے گھر جا کر ہفتہ میں ایک یا دو بار دعوت الامیر کا درس بھی دیا جاتا ہے۔ ان کی اہلیہ صاحبہ بھی انشاء اللہ احمدیت کے قریب ہو رہی ہیں۔ لیکن ان کے صاحبزادہ میں ابھی مخالفانہ رنگ کا طریق بحث جاری ہے۔ دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس تمام خاندان کو جلدی اپنی آغوش محبت میں لے۔ اور احمدیت کے عشق کی چاشنی دے کر اسلام کی خدمت کی سلک میں منسلک فرمائے۔ اور ہمارے نئے احمدی بھائی کو راسخین فی العلم والایمان میں سے بنائے اور خاکسار راقم الحروف کے گناہوں کو معاف فرمائے۔ اور لوگوں کی ہدایت کے لئے حقیقی رنگ میں دعائیں کرنے اور صحیح طریق پر محنت و استقلال سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

گذشتہ ماہ پچاس افراد کے پاس پہنچ کر تبلیغی ملاقاتیں کی گئیں۔ اور سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ درس کے طور پہ مجالس منعقد کی گئیں۔ اس کے علاوہ تجارتی اور علمی تعلقات بڑھانے کے لئے بہت سے لوگوں سے ملا۔ اس کوشش میں اس عاجز کو ۲۰۰ میل موٹر پہ اور پیدل سفر کرنا پڑا۔ اور ۹ راتیں اپنے مکان سے باہر رہنا پڑا۔ موسم سرما ہونے کی وجہ سے اور سخت سرما کے مقابلہ کا پورا سامان نہ ہونے کی وجہ سے راتوں کو سونے کی بجائے ڈاک وغیرہ کا کام ہی کرتا رہا۔ کیونکہ سردی کی وجہ سے نیند نہ آتی تھی۔ اس کی وجہ سے اکثر دوسرے دن بیمار ہو جاتا رہا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ۰۷ خطوط تبلیغی تربیتی تنظیمی ایران کی جماعتوں اور بیرونجات و مرکز میں لکھے۔ بعض خطوط لمبے اور مفصل تھے۔ اس وجہ سے بہت سا وقت ڈاک کے کام کو سرانجام دینے میں صرف ہوگیا۔ اسی ضمن میں مقامی اخبارات کے لئے تین مضامین بھی لکھے گئے۔ تین مختلف مقامات پہ تبلیغی اور تعلیمی و تربیتی ضروریات کے پیش نظر حضرت سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی تصنیف منیف دعوۃ الامیر کا درس شروع کیا ہوا ہے۔ اور ایک جگہ عربی کتب کا پندرہ روز کے بعد درس دینے کا موقعہ ملتا ہے۔ انشاء اللہ اچھا ہو رہا ہے۔ دوست اللہ تعالیٰ کے سامنے گریہ زاری اور دعاؤں سے مدد فرمائیں۔ کہ یہ اسلام کے بچے زندگی کا دودھ پی لیں۔ آمین

دو ایرانی نوجوان جو پڑھے لکھے تعلیم یافتہ ہیں اس عاجز سے اردو زبان پڑھتے ہیں۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے چار پانچ ماہ تک سلسلہ کی اردو کتب پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ ایک نوجوان تیسرنا القرآن کا سبق اس عاجز سے پڑھتا ہے۔ اس سلسلہ کو وسیع تر کرنے کا پروگرام ہے۔ لیکن عدیم الفرصتی اور صحت کی خرابی کی وجہ سے علمی افاضہ کی مجالس قائم کرنے میں روک پیدا ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ خود بخود لوگوں کے دلوں میں تحریک فرمائے اور پیاس روحانی کا احساس دلائے۔ اور اس عاجز کو صحت اور ہمت اور جنون شفقت خلق بخشے۔ اور علم و عرفان اور بیان و سمجھ کے ساتھ تیزی سے علمی دینی اور روحانی تربیت کی توفیق عطا فرمائے اور انجام بخیر کرے۔ آمین یا رب العالمین۔

ہیں کہ جن کو نجات دہندہ یعنی یسوع ناصری نے اجازت دی تھی کہ وہ اس کے ہاتھوں اور پاؤں میں میخوں کے نشان چھو کر اپنے شک کو رفع کریں۔ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر میں اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۹۸۳۷ منکہ بھاگ بھری بیوہ خدا بخش صاحب مرحوم قوم کشمیری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن دارالعلوم قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲۶ ۔۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ مبلغ دو سو روپیہ کی رجسٹری جو کہ میرے نام ہے اس میں سے نصف میری لڑکی کرم بی بی کے نام ہے۔ اور نصف میرے نام ہے۔ ایک جوڑا کڑے چاندی وزنی تیس تولے اور جو میری زمین چونڈہ باجوہ میں ہے۔ جو میرے خاوند نے مجھے حق مہر میں رجسٹری کر دی ہے۔ میں اپنی جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ بھاگ بھری نشان انگوٹھا گواہ شد: محمد رفیق دیہاتی مبلغ گواہ شد علی محمد موصی صحابی انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد کرم بی بی نشان انگوٹھا۔

۹۸۳۵ منکہ بنت الرسول بنت سید عابد علی شاہ صاحب قوم سید عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن مد ولہی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴۷ ۔۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت صرف ڈنڈیاں طلائی وزنی دو تولہ ہے۔ جن کی قیمت موجودہ نرخ کے مطابق ۲۰۸/ روپے بنتی ہے۔ میری وفات کے بعد مزید جو میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میرا حق مہر ۲۰۰/ تھا جو میں اپنے شوہر سے وصول کر چکی ہوں۔ الامتہ: بنت الرسول موصیہ گواہ شد غلام رسول ساکن مد ولہی حال قادیان۔ گواہ شد نظام الدین صحابی ڈیرہ بابا نانک حال قادیان

۹۸۳۹ منکہ حفیظ احمد ولد چوہدری عبد المالک صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۲۷ R.B بہلولپور ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۶ ۔۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے نام اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ میری آمد ۴۵/ روپے ماہوار تنخواہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد حفیظ احمد بقلم خود سب انسپکٹر پولیس انچارج تھانہ نولکھا لاہور۔ گواہ شد محمد اسلم ساکن چھور [illegible] موصی۔ گواہ شد عبد المالک بیروف انگریزی (والد موصی)

ضرورت

ہمیں ایک اچھے ماہر تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کی جو لمیٹڈ کمپنی کے کاغذات اور دیگر امور کو بخوبی سنبھال سکے کی ضرورت ہے دوست اپنی درخواست معہ تصدیق امیر جماعت خاکسار کو جلد از جلد بھجوادیں قابلیت کے مطابق تنخواہ معقول دی جائے گی۔ اگر کوئی سابقہ کارگزاری کی اسناد ہوں۔ تو وہ بھی درخواست کے ہمراہ شامل کی جاویں

بہاء الحق وکیل الصنعت و حرفت تحریک جدید

بے روزگار مفت طلب کریں

ہمارے پاس تشریف لا کر عملی طور پر اپنے گھر بیٹھے ہی ہر قسم کے دیسی و انگریزی صابن گھٹیا و بڑھیا بطریق سرد و گرم سوڈا کاسٹک و پرفیومری لوشنز و رتیل عطریات۔ کریمز فیس پوڈرز وغیرہ بنانا سیکھیں۔ تو ادمفت طلب کریں نمبر مشہور صنعتی رسالہ دولت کی بارش منتھلی کے بہترین و مفید نمبر مثلاً پرفیومری نمبر صنعت و حرفت نمبر صابن سازی نمبر فینائل سازی نمبر سیاہی سازی نمبر پالش و وارنش نمبر گھریلو دستکاری نمبر وغیرہ مفت حاصل کرنے کیلئے فوراً لکھئے۔ منیجر [illegible] سوپ فیکٹری رجسٹرڈ لمیٹڈ ضلع لائلپور۔ پنجاب

صندلین
رفیق نسواں

جناب قاضی عبد الرحیم صاحب واقف زندگی تحریر فرماتے ہیں

"میں نہایت مسرت کیساتھ یہ اطلاع دیتا ہوں کہ میں نے [illegible] خون کی کمی [illegible] (دائم ماہواری) کی مریضہ کو دواخانہ نور الدین قادیان سے صندلین اور رفیق نسواں لیکر استعمال کروائی تھیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت فائدہ ہوا۔ انکو یہ مرض بہت دیر سے تھا اور انہوں نے علاج میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی لیکن فائدہ دواخانہ نور الدین قادیان کی تیار کردہ [illegible] اور رفیق نسواں سے ہوا۔ الحمد للہ"

صندلین یکصد قرص قیمت دو روپے
رفیق نسواں یکصد قرص قیمت چار روپے

[illegible] تمام امراض کی ادویہ ملنے کا پتہ:

دواخانہ نور الدین قادیان

محافظ اطہر گولیاں رجسٹرڈ

مستند حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (تقریر مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ء بمقام بالا ڈلہوزی دیکھو اخبار الفضل ۱۶ نومبر ۱۹۴۶ء) "میں ابھی طالب علم تھا۔ عبد الرحمن صاحب کاغانی مرحوم جن کا اخبار میں اطہر کی گولیوں کا اشتہار چھپا کرتا ہے وہ بھی طالب علم تھے۔ وہ مجھ سے پہلے سے پڑھ رہے تھے اس لئے وہ مجھ سے سینئر تھے۔ ہم خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے طب پڑھتے تھے" پس وہی اطہر کی گولیاں بنام محافظ اطہر گولیاں عبد الرحمن کاغانی کے اپنے قدیمی قائم کردہ دواخانہ رحمانی میں ۱۹۱۰ء سے خالص ادویہ کے مطابق تیار کی جاتی ہیں۔ جن کے گھر یہ موذی مرض اطہر لاحق ہو وہ فوراً محافظ اطہر گولیاں منگوا کر اپنے گھر استعمال کروائیں قیمت فی تولہ ۸/

منیجر حکیم حاذق عبد القدیر کاغانی خلف الرشید عبد الرحمن کاغانی قادیان

روپ سنوار کریم
چھائیوں۔ کیلوں مہاسے اور بدنما داغوں کا کامیاب علاج قیمت ۱۲/ فی شیشی

رشک چمن سینٹ
دلکش و مفرح خوشبو نیز ہر قسم کے عطر حاصل کریں قیمت فی تولہ اول درجہ ۲/ روپے دوئم درجہ ۸/

حمیدیہ فارمیسی قادیان

پیرس کولڈ کریم
جلد ملائم اور خوبصورتی رکھنے کیلئے بہترین چیز ہے قیمت ۱۲/ ایجنٹس اور ڈیلر کمیشن کیلئے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کریں

مولوی محمد علی صاحب پر آخری اتمام حجت

مولوی محمد علی صاحب پانچ سال سے ذیل کا حلف اٹھانے سے گریز کرتے ہیں، گو ان کو پچیس ہزار روپیہ نقد انعام دیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل ہمارے شائع شدہ انگریزی اردو رسالے میں موجود ہے۔ جو مفت مل سکتا ہے۔ اب ان پر آخری حجت پوری کرنے کے لئے ہم ان کو یہ بھی اختیار دیتے ہیں کہ اگر اس حلف میں کوئی ایسی بات درج ہو جو ان کے عقائد میں داخل نہیں تو وہ ہم کو بتا دیں ہم اس کو اس حلف میں سے خارج کر دیں گے۔ اب بھی جو صاحب ان کو حلف اٹھانے کے لئے تیار کریں گے ان کو بھی پانچ ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ اس طرح جملہ ساٹھ ہزار روپیہ ہم ان کی حسب خواہش جناب خانبہادر نواب عبدالکریم خانصاحب آنریری مجسٹریٹ سکندر آباد کے پاس جمع کرا دینے کو تیار ہیں۔ اس پر بھی اگر وہ گریز کریں گے تو

اے آسمان و زمین تم گواہ رہو

کہ ہم نے اس دورنگی انسان پر جس کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہے بفضل خدا تعالیٰ ہر طرح سے حجت پوری کر دی ہے۔ اس طرح خلافت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی صداقت بفضل خدا تعالیٰ پھر ایک بار دنیا میں آشکار ہو گئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

خاکسار عبداللہ الہ دین

حلف کے اصل الفاظ

"میں محمد علی پریذیڈنٹ انجمن اشاعت اسلام لاہور خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر اس بات پر حلف اٹھاتا ہوں کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو چودھویں صدی کا ربانی مجدد و مسیح موعود مانتا ہوں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ اس لئے آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ مسلمانوں میں ایسا شخص جو خواہ اپنے آپ کو کوئی نئی شریعت والا یا مستقل نبی نہ کہتا ہو اور اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام کہتا ہو۔ شریعت اسلام کا کامل طور سے پابند ہو۔ دن رات جان و مال سے اشاعت اسلام کرنیوالا ہو۔ پھر بھی وہ اگر اپنے آپ کو خدا کی طرف سے وحی یا الہام پا کر نبی یا رسول کہتا ہو۔ وہ میرے نزدیک یقیناً جھوٹا کافر اور دجال ہے۔ دوسرا میرا یہ بھی عقیدہ ہے کہ مسیح موعود کا منکر یا مکذب اگر کلمہ گو ہے تو وہ ہرگز کافر نہیں ہو سکتا۔ یہی عقائد مسیح موعود کے بتلائے ہوئے میں بھی ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کی حیثیت سے یہی عقائد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی تک اپنے رسالوں میں شائع کرتا رہا۔ اور آپ کی وفات کے بعد بھی چھ سال تک حضرت خلیفۃ المسیح اول کے زمانہ تک یہی عقیدہ رکھتا تھا۔ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اپنے آپ کو قرآن شریف کی آیت استخلاف کی رو سے خلیفۃ المسیح ثانی قرار دیتے ہیں اور حضرت مسیح موعود کو نبی اور رسول سمجھتے ہیں اور آپ کے منکرین و مکذبین کو منکر و کافر قرار دیتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ عقاید سراسر غلط اور جھوٹے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے خلاف ہیں اسلئے وہ ہرگز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے واجب الاطاعت امام نہیں ہو سکتے۔ بلکہ میرے ہی عقائد صحیح ہیں اور اگر میرے مذکورہ بالا عقائد خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے خلاف ہیں اور میں ان عقاید کی اشاعت کرنے میں صحیح راہنمائی نہیں کرتا۔ بلکہ گمراہی پھیلاتا چلا تو میں دعا کرتا ہوں کہ اے قادر ذوالجلال خدا جو تمام زمین و آسمان کا واحد مالک ہے اور ہر چیز کے ظاہر و باطن کا تجھے علم ہے تمام قدرتیں تجھ ہی کو حاصل ہیں۔ تو ہی تنہا غالب اور منتقم حقیقی ہے اور تو ہی علیم خبیر اور سمیع و بصیر ہے اگر تیرے نزدیک میرے مذکورہ بالا عقائد غلط اور مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے عقائد صحیح ہوں تو تو مجھ پر ایک سال کے اندر موت وارد کر یا کسی ۴۴

سرمہ نمبر ا خاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ ککرے، دھند، نظر کی کمزوری جیب وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام کام کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر تمام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے اور آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ ۵ر تین ماشہ ۱۲ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچیں تیار ہوتی ہیں۔ جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور اگریونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں

منیجر

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

اسلام اور مساوات

بہترین ٹارچ

بنانیوالا کارخانہ

Sole distributers

یہاں مالک اور مزدور ایک ہی صف میں کام کرتے ہیں

M/S Dominion Agencies Qadian

سام ٹارچ اینڈ کمپنی قادیان

ص ۴۳ ایسے غضبناک عبرتناک عذاب میں مبتلا کر جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو تا لوگوں پر صاف ظاہر ہو جائے کہ میں ناحق پر تھا اور دنیا میں گمراہی پھیلایا کرتا تھا جس کی پاداش میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ سزا مجھ کو ملی۔ آمین ثم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۷ جنوری: فلسطین کانفرنس شروع ہو گئی ہے۔ عرب ممالک کے عرب نمائندے اس میں شامل ہوئے لیکن کوئی یہودی نمائندہ موجود نہ تھا۔ عرب وفد کے لیڈر نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ عرب فلسطین کی تقسیم کی کوئی تجویز ہرگز منظور نہ کریں گے۔

تل ابیب ۲۷ جنوری: دہشت پسند یہودی مقامی ڈسٹرکٹ جج کو کھلی عدالت میں سے اٹھا کر لے گئے۔ گذشتہ دنوں ایک اور برطانوی افسر کو بھی اغوا کر لیا گیا ہے۔ حکومت اس سلسلے میں سخت کارروائی کر رہی ہے۔ یہودی بستیوں کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ اور کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔ برطانوی باشندوں کو گھروں سے نکلنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

نئی دہلی ۲۷ جنوری: سکھ نیشنل کانگرس کے ایک اجلاس میں قرارداد منظور کی گئی ہے کہ سکھوں کو کانگرس کا ساتھ دینا چاہیئے کانگرسی لیڈر سکھوں کے حقوق کی حفاظت کریں گے۔

نئی دہلی ۲۸ جنوری: ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اب جرمنی کے ہر حصہ میں تحفوں کے پارسل بھیجے جا سکتے ہیں اس سے پہلے جرمنی کے صرف برطانوی علاقہ میں پارسل بھیجے جا سکتے تھے۔

نئی دہلی ۲۸ جنوری: کل ریاستوں کے آئینی مشیروں کی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں دستور ساز اسمبلی میں شرکت کے سوال پر غور کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایک اہم قرارداد کا مسودہ تیار کیا گیا جس میں ریاستوں کی پوزیشن کو واضح کیا جائیگا خیال کیا جاتا ہے کہ اس قرارداد میں کہا جائے گا کہ ریاستیں ملک کی آزادی کے لئے تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن اگر وزارتی سکیم کے خلاف کوئی بات کی گئی تو ریاستیں اسے تسلیم نہیں کریں گی۔ ریاستیں یونین کے اختیارات کو بڑھانے پر تیار نہیں ہوں گی۔ وہ اندرونی اصلاحات کے متعلق کسی بیرونی جماعت کی مداخلت کو بھی گوارا نہیں کریں گی۔ آج صبح یہ قرارداد ریاستی وزراء کی میٹنگ میں پیش ہوئی۔

واشنگٹن ۲۸ جنوری: انسانی حقوق کے متعلق اتحادی اقوام کے کمیشن نے مسز روزویلٹ کو اپنا صدر منتخب کیا ہے

شنگھائی ۲۸ جنوری: سوویٹ کلب کے بانی آج انتقال کر گئے۔ آپ نے ۸۷ برس عمر پائی۔

لنڈن ۲۸ جنوری: مسٹر آرتھر ہینڈرسن نائب وزیر ہند نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ۱۹۴۷ء کے آخر تک ہندوستان میں غذائی قلت کا سامنا رہیگا۔ اور باہر سے اناج منگوانے کی ضرورت بدستور رہے گی۔

لاہور ۲۸ جنوری: پنجاب کی تازہ صورت حالات پر غور کرنے کے لئے آج پنجاب کی وزارت کی اہم میٹنگ ہوئی۔

لنڈن ۲۷ جنوری: مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے پارلیمنٹ میں سرکاری طور پر اعلان کر دیا۔ کہ مصر اور برطانیہ کے درمیان سمجھوتہ کی تجدید کے لئے جو گفت و شنید جاری تھی۔ وہ ٹوٹ گئی ہے۔ آپ نے کہا میں نے کئی تجاویز گفت و شنید کو ناکامی سے بچانے کی خاطر مصر گورنمنٹ کے سامنے رکھی تھیں۔ لیکن افسوس کہ مصر ان پر رضامند نہ ہوا۔ میں نے یہ تجویز بھی پیش کی تھی۔ کہ سوڈان کے معاملہ میں غور کرنے کے لئے برطانیہ مصر اور سوڈان کے نمائندوں پر مشتمل ایک کانفرنس میں از سر نو غور کیا جائے۔ لیکن مصر نے اسے ماننے سے بھی انکار کر دیا۔ مصر کے نزدیک سوڈان کے نمائندوں کو صرف اس صورت میں بات چیت کی دعوت دی جا سکتی ہے جبکہ اسے مصر سے الگ کرنے کا یقین دلا دیا جائے۔

قاہرہ ۲۷ جنوری: مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا نے مصری پارلیمنٹ میں جب برطانیہ کے ساتھ سمجھوتہ کی بات چیت ٹوٹ جانے کا اعلان کیا۔ تو ہاؤس نے مصر اور سوڈان کا بادشاہ زندہ باد" کے نعرے لگائے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مصر سمجھوتہ کی خاطر زیادہ سے زیادہ آگے گیا۔ لیکن افسوس کہ برطانیہ نے اس کی قدر نہ کی آپ نے کہا۔ برطانیہ کی نئی تجاویز سے مصر کی امنگیں پوری نہ ہوتی تھیں۔ اس لئے بات چیت ٹوٹ گئی۔ اب اس معاملہ کو مصر اتحادی اقوام کے سامنے پیش کریگا آپ نے اس امر پر زور دیا۔ کہ سوڈان کے باشندے ہمارے بھائی ہیں۔ انہیں کوئی طاقت مصر سے الگ نہیں کر سکتی۔

لنڈن ۲۷ جنوری: آج برما کے آئینی مستقبل کے متعلق برطانیہ اور برمی وفد کے درمیان سمجھوتہ کا اعلان کر دیا جائے گا۔ یہ سمجھوتہ دو امور کے متعلق ہوگا۔ ایک یہ کہ برما کی دستور ساز اسمبلی کے انتخابات میں برما کے عوام کو رائے دینے کا حق ہوگا۔ اور یہ انتخاب ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کے مطابق ہوں گے۔ اور دوسرے یہ کہ برما کی عبوری حکومت کو ہندوستان کی عبوری حکومت کے برابر اختیارات حاصل ہوں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ برمی وفد کے دو ممبروں نے برطانوی تجاویز کے خلاف رائے دی ہے۔

پٹنہ ۲۷ جنوری: آج پنجاب کے مسلم لیگی لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف مسلمانوں نے دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے باوجود مظاہرے کئے جس پر پندرہ اشخاص کو قانون شکنی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

لاہور ۲۷ جنوری: آج گوجرانوالہ میں ۸۷ ملتان میں ۲۸ اور امرتسر میں ۲۵ مسلمانوں کو قانون شکنی کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ ملتان میں سنٹرل اسمبلی کے ممبر مخدوم سید مرید شاہ جیلانی کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ راولپنڈی میں مسلم نیشنل گارڈ کے سالار اور مسلم لیگ کے صدر اور وائس صدر کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ سرگودھا اور وزیر آباد میں بھی لیگی عہدہ داروں کو پکڑ لیا گیا۔ امرتسر میں مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے اشک آور گیس اور لاٹھی چارج سے بھی کام لیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس وقت تک صوبے کے طول و عرض میں پانچ سو سے زائد اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں

مالیر ۲۷ جنوری: راجہ غضنفر علی خاں ممبر حکومت ہند نے آج پنجاب کی صورت حالات کے متعلق مسٹر جناح سے طویل ملاقات کی۔

نئی دہلی ۲۷ جنوری: مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کے چھ ممبر بذریعہ طیارہ کراچی روانہ ہو گئے ہیں ان میں عبوری حکومت کے لیگی ممبروں کے علاوہ چوہدری خلیق الزمان اور وزیر اعظم بنگال بھی شامل ہیں۔

شنگھائی ۲۷ جنوری: شنگھائی کی مختلف چینی انجمنوں نے کمیونسٹ لیڈروں سے اپیل کی ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے فوراً صلح کرنے کے لئے بات چیت کریں تاکہ خانہ جنگی کی وجہ سے ملک کی طاقت کمزور نہ ہونے پائے لیکن کمیونسٹ لیڈروں نے کہا ہے کہ جب تک موجودہ آئین کو منسوخ نہیں کیا جاتا اس وقت تک ہم گفت و شنید کے لئے تیار نہیں ہیں۔

نئی دہلی ۲۸ جنوری: معلوم ہوا ہے کہ ۱۵ فروری کو دہلی میں آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل اور ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوگا۔

واشنگٹن ۲۷ جنوری: وزیر اعظم کینیڈا نے بتایا کہ چینیوں کے خلاف جو نسلی پابندی عائد ہے میری حکومت اسے ہٹا لینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

پٹنہ ۲۷ جنوری: بہار مسلم لیگ کونسل کا ایک ضروری اجلاس ۹ فروری کو منعقد ہوگا جس میں بہار کے مسلمانوں کو خاص خاص جگہوں میں آباد کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔ تاکہ وہ اپنی حفاظت کے قابل ہو سکیں۔ اس سلسلے میں ۲ فروری کو بہار مسلم لیگ کی پارلیمنٹری پارٹی کی بھی میٹنگ ہوگی۔

مسلم نیشنل گارڈ سے پابندی اٹھا لی گئی
متعدد لیڈروں کی دوبارہ گرفتاری

لاہور ۲۸ جنوری: حکومت پنجاب نے مسلم نیشنل گارڈ اور راشٹریہ سیوک سنگھ کو خلاف قانون قرار دینے کا جو حکم دیا تھا اسے واپس لے لیا ہے یہ فیصلہ آج وزراء کی میٹنگ میں کیا گیا۔ وزیر اعظم پنجاب نے اس سلسلے میں ایک بیان میں کہا بدقسمتی سے یہ خیال پھیل گیا ہے کہ مسلم نیشنل گارڈ پر پابندی کا مطلب مسلم لیگ پر حملہ ہے۔ اس غلط خیال کو دور کرنے کے لئے حکومت نے اس پابندی کو ہٹا دیا ہے۔ لیکن حکومت نے فرقہ وارانہ امن کی خاطر جو دیگر پابندیاں عاید کر رکھی ہیں۔ انہیں قطعاً واپس نہیں لیا جائے گا۔ اور اگر ان کی خلاف ورزی کی گئی تو حکومت ضرور مناسب کارروائی کرے گی۔

آج صبح افتخار حسین خان ممدوٹ کی کوٹھی پر مسلم لیگی لیڈروں کی ایک اہم کانفرنس ہوئی۔ بعد میں بیرون موچی گیٹ ایک جلسہ ہوا۔ جس میں لیڈروں نے یہ اعلان کیا کہ جب تک جلسہ کرنے اور جلوس نکالنے پر پابندی کو حکومت واپس نہیں لیتی۔ اس وقت تک ہم اپنی تحریک کو جاری رکھیں گے جلسہ کے بعد لیڈروں کی راہنمائی میں ایک جلوس نکالا گیا۔ جو سول سیکرٹریٹ کی جانب روانہ ہوا۔ پولیس نے سردار شوکت حیات خان۔ ان کی ہمشیرہ بیگم شاہنواز۔ میاں امیر الدین میئر لاہور کارپوریشن اور مسٹر فیروز خاں نون کو گرفتار کر لیا۔ اس کے علاوہ ۶۲ مزید اشخاص کو بھی گرفتار کر لیا۔